



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بریلوی امام کی تنخواہ کے لیے چندہ دینا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

بتدرع غیر مضطر کی مالی امداد کر کے اس کی تقویت کا باعث نہیں بننا چاہیے۔ قیامت کے دن سوال ہوگا کہ خدا کی دی ہو دولت کہاں خرچ کی تھی؟ پس مال و دولت ان جگہوں پر صرف کرنا چاہیے جہاں خرچ کرنے سے بریلویت یعنی (بدعت و ضلالت کی اشاعت کے بجائے کتاب و سنت کی اشاعت ہو اور اہل بدعت کی تقویت کے بجائے اہل سنت و جماعت کو قوت و مدد پہنچے۔) (محدث دہلی 1949ء)

ہذا ما عنہ ی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 236

محدث فتویٰ